روزنامہ

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

منگل 26 اپریل 2005ء 16 ربیع الاول 1426 ہجری 26 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 90

تیسرا اللہ ہے

حضرت انسؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے روایت کی ہے کہ جب میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت غار ثور میں تھے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اگر دشمنوں میں سے کوئی اپنے پاؤں کے نیچے نگاہ ڈال دے تو ہمیں ضرور دیکھ لے گا۔ تو آپ نے فرمایا۔ ابوبکر آپ کا کیا خیال ہے ان دوشخصوں کی نسبت جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہو۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب المهاجرين حديث نمبر: 3380)

آنحضرت ﷺ کے خلق بہادری اور جرأت کا دلکش تذکرہ

شجاعت کا وصف آنحضرت ﷺ میں تمام انسانوں اور انبیاء سے بھی بڑھ کر تھا

خدائے واحد کا پیغام پہنچانے میں جس جرأت کا آپؐ نے مظاہرہ کیا وہ بے مثال ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 اپریل 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن ۔ لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 اپریل 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے آنحضرت ﷺ کے خُلق بہادری اور شجاعت پر احادیث نبویہؐ کے ذریعہ تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حسب معمول احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 40 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ (یہ اللہ کی سنت ان لوگوں کے حق میں گزر چکی ہے) جو اللہ کے پیغام کو پہنچایا کرتے تھے اور اس سے ڈرتے تھے۔ اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء کا ایک خلق بہادری اور جرأت ہوتا ہے اور یہ خلق خدا تعالیٰ پر یقین اور توکل کے نتیجہ میں مزید ابھرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے سپرد جو کام کئے ہوتے ہیں وہ انجام نہیں پا سکتے جب تک ان میں بہادری اور جرأت کا وصف نہ ہو۔ دوسرے اوصاف کی طرح یہ وصف بھی آنحضرت ﷺ میں تمام انسانوں بلکہ انبیاء سے بھی بڑھ کر تھا اس کی مثالیں نہ اس زمانہ میں ملتی تھیں اور نہ آئندہ مل سکتی ہیں۔ تاریخ میں کسی لیڈر کی زندگی میں ان مثالوں کا سوواں یا ہزارواں حصہ بھی نظر نہیں آتا جس طرح آنحضرت ﷺ نے ہر موقع پر بہادری اور جرأت کا مظاہرہ کیا اور انتہائی مشکل حالات میں بھی صحابہ کا حوصلہ بلند رکھنے کیلئے صبر واستقامت اور جرأت وتوکل کی نہ صرف انہیں تلقین کی بلکہ خود آپ کا اپنا یہ عمل تھا کہ اگر دشمنوں میں گھرے ہوئے تنہا بھی رہ گئے تب بھی کسی قسم کے خوف کا اظہار نہ کیا۔

حضور انور نے فرمایا جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والے اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ آنحضرت ﷺ نے سب سے بڑھ کر جرأت وبہادری کے اعلیٰ معیار قائم فرمائے۔ آپؐ کا عمل اور صحابہ کی گواہیاں اس پر شاہد ہیں کہ خدائے واحد کا پیغام پہنچانے میں جس جرأت کا آپؐ نے مظاہرہ کیا وہ بے مثال ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ وحی کے نزول سے قبل بھی آپؐ میں یہ وصف تھا کہ آپؐ تن تنہا غار حراء کی تاریکیوں میں جا کر خدا کی عبادت کیا کرتے تھے اور کئی کئی راتیں بغیر کسی خوف کے وہاں گزارا کرتے تھے۔ پھر نزول وحی کے بعد بھی جرأت وبہادری کے مظاہرے کئے۔ مکہ کی 13 سالہ زندگی میں آپ کو ہر طرف سے ڈرایا اور دھمکایا گیا اور ظلم وستم کئے گئے مگر آپؐ اس کے باوجود خانہ کعبہ میں جا کر قریش کی موجودگی میں بڑی دلیری سے اس کا طواف کرتے اور خدا کی عبادت بجالاتے۔

حضور انور نے احادیث نبویہ کی روشنی میں آنحضرت ﷺ کی جرأت وبہادری کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے ایک مرتبہ ابوجہل سے ایک غریب تاجر کی رقم بڑی جرأت سے دلوائی۔ ہجرت کے سفر میں بہادری اور جرأت وشجاعت کے نمونے دکھائے۔ آنحضرت ﷺ کی امن پسند طبیعت لڑائیوں کو نہ چاہتی تھی لیکن فطری جرأت کو گوارا نہ تھا کہ جب دشمن کا مقابلہ ہو جائے تو بزدلی دکھائی جائے۔ چنانچہ دشمن کا مقابلہ کرتے وقت آپؐ بہادری کے ایسے اعلیٰ جوہر دکھاتے کہ بڑے بڑے بہادر صحابہ بھی کوئی حیثیت نہ رکھتے تھے بلکہ صحابہ گواہی دیتے ہیں کہ جب شدید لڑائی شروع ہو جاتی تو ہم آپؐ کو ڈھال بنا کر لڑتے تھے اور وہی بہادر سمجھا جاتا تھا جو آپؐ کے شانہ بشانہ لڑتا تھا۔ جنگ بدر، جنگ احد، جنگ حنین وغیرہ تمام لڑائیوں میں آپ نے بے مثال مردانگی اور شجاعت دکھائی غرضیکہ آپؐ اس وصف میں سب سے بڑھ کر تھے اور ایک بے نظیر اور کامل نمونہ تھے اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپؐ کے ہر اسوہ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دوخاص دعاؤں کی درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں فضل عمر ہسپتال میں دو بظاہر کامیاب اور تسلی بخش آپریشنز ہو چکے ہیں۔ تاہم ابھی آپ ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل وکرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھائی محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کا الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا لیکن نمونیہ کی وجہ سے طبیعت کچھ ٹھیک ہونے کے بعد دوبارہ ناساز ہوگئی۔ اب قابل فکر حالت میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت ان کیلئے بھی دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسیران کیلئے دعا

جماعت کے بہت سے افراد مختلف مقدمات میں قید کئے گئے ہیں۔ اور تکالیف اٹھا رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب اسیران راہ مولیٰ کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی باعزت رہائی کے سامان کرے اور ان کے اہل وعیال کا کفیل بن جائے۔ آمین

درخواست دعا

محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب سابق مفتی سلسلہ مقیم برمنگھم برطانیہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اب ان کی طبیعت تشویشناک حد تک خراب ہوگئی ہے۔ پچھلے تین چار روز سے جسم نے دوا اور غذا کو رد کرنا شروع کر دیا ہے جس کی وجہ سے کمزوری لحظہ بہ لحظہ بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سلسلہ کے اس پرانے خادم کو کامل شفاء عطا فرمائے اور بیماری کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

ایک مومن کے دل کی زمین زرخیز اور تقویٰ کے اونچے معیاروں پر قائم ہے اور اس تقویٰ کی قدر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والوں کو انفرادی طور پر بھی نوازتا ہے اور جماعتی طور پر بھی ان کی جیب سے نکلے ہوئے تھوڑی سی رقم کے چندے میں بھی بے انتہا برکت پڑتی ہے۔

وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان

احمدی مائیں اپنے بچوں کو چندے کی عادت ڈالنے کے لئے وقف جدید میں شامل کریں

وقف جدید میں مالی قربانی میں امریکہ اول، پاکستان دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہے

ارشادات حضرت مسیح موعود اور تاریخ احمدیت کے حوالہ سے مالی قربانی کی فضیلت و برکات اور مالی قربانیوں کے شاندار واقعات کا ایمان افروز تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 7 رجنوری 2005ء بمطابق 7 صلح 1384 ہجری شمسی بمقام بیت بشارت۔ پیدرو آباد (سپین)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور نے سورہ البقرہ آیت 266 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یکم جنوری سے وقف جدید کا نیا سال شروع ہوتا ہے اس لئے عموماً جنوری کا پہلا جمعہ اس اعلان کے لئے رکھا جاتا ہے۔ اس لئے اس طریق پر عمل کرتے ہوئے آج مَیں وقف جدید کی گزشتہ سال کی مالی قربانی کا جائزہ اور نئے سال کا اعلان کروں گا۔ اور اس کے ساتھ مالی قربانی کا مضمون بیان کروں گا۔

مالی قربانی کا مضمون بھی ایک ایسا مضمون ہے جس کے بارے میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد بار حکم فرمایا ہے، نصیحت فرمائی ہے۔ اور اس اہمیت کے پیش نظر تحریک جدید اور وقف جدید کے اعلان کے علاوہ بھی جماعت کو سال میں ایک دو مرتبہ اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ اس مضمون کو اگر کوئی سمجھ لے اور اس پر عمل کرنا شروع کر دے تو ایک عجیب روحانی تبدیلی بھی انسان کے اندر پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔

آج سپین کی جماعت کا جلسہ سالانہ بھی اس خطبے سے شروع ہو رہا ہے اور جلسوں کا مقصد بھی افراد جماعت کے اندر روحانی تبدیلی کے معیار اونچے کرنا ہے۔ اس لئے کوئی یہاں بیٹھا ہوا یہ نہ سمجھے کہ وقف جدید کے اعلان کی وجہ سے ہمارا جلسے کا مضمون متاثر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے مضمون کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے ساتھ، نمازوں کے ساتھ رکھا ہے۔ اور یہ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے، اس کے علاوہ بھی متعدد جگہ اللہ کی راہ میں مال اور نعمتوں کو خرچ کرنے کا ذکر سورۃ بقرہ میں ملتا ہے۔ تو یقیناً یہ ایک اہم عنصر ہے دین کا، جو تقویٰ و روحانیت میں ترقی کا باعث بنتا ہے۔

اس آیت میں جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو، اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

یعنی جو لوگ چندہ دینے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں ان کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اور اس کی مخلوق کی خاطر جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا باعث بنے گا۔ اس سے دین کو بھی مضبوطی حاصل ہو گی اور تمہارے دینی بھائیوں کو بھی مضبوطی حاصل ہو گی۔ پھر ایسے لوگوں کی مثال بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس سرسبز باغ کی طرح ہیں جو اونچی جگہ پر واقع ہو جہاں انہیں تیز بارش یا پانی کی زیادتی بھی فائدہ دیتی ہے۔ نچلی زمینوں کی طرح اس طرح نہیں ہوتا کہ بارشوں میں فصلیں ڈوب جائیں یا باغ ڈوب جائیں۔ یہ خراب نہیں ہو جاتے بلکہ وہ ایسے سیلابوں سے محفوظ رہتے ہیں اور زائد پانی نیچے بہہ جاتا ہے اور باغ پھلوں سے لدا رہتا ہے، اس کو نقصان نہیں پہنچتا۔ جو لوگ زمیندار ہیں زمیندارہ جانتے ہیں ان کو پتہ ہے کہ اگر پانی میں درخت زیادہ دیر کھڑا رہے تو جڑیں گلنی شروع ہو جاتی ہیں، تنے گل جاتے ہیں اور پودے مر جاتے ہیں۔ اور اسی طرح جو زمینیں پانی روکنے والی ہیں ان میں بھی یہی حال ہوتا ہے۔ تو بہرحال اس جذبہ قربانی کی وجہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے۔ یہ بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے کا جذبہ پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وجہ سے اور زیادہ پھل لانے کا، تمہارے اموال و نفوس میں برکت کا باعث بنتا ہے۔ اگر کبھی حالات موافق نہ بھی ہوں، بارشیں نہ بھی ہوں، تو بھی۔ اگر زیادہ بارشیں ہوں تو بھی نقصان دہ ہوتی ہیں اور کم بارشیں ہوں تو بھی نقصان دہ ہوتی ہیں۔ لیکن ایک اچھی زرخیز زمین پر جو محفوظ زمین ہو، زیادہ بارشیں نہ بھی ہوں تو تب بھی ان کو ہلکی نمی جو رات کے وقت پہنچتی رہتی ہے یہ بھی فائدہ دیتی ہے۔ تو فرمایا کہ اگر ایسے حالات بہتر نہیں بھی تو تب بھی اللہ تعالیٰ تمہاری اس قربانی کی وجہ سے جو تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کر رہے ہو تمہاری تھوڑی کوششوں میں بھی اتنی برکت ڈال دیتا ہے کہ پھلوں کی کوئی کمی نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کی کوئی کمی نہیں رہتی۔ تمہارا کسی کام کو تھوڑا سا بھی ہاتھ لگانا اس میں برکت ڈال دیتا ہے کیونکہ تمہاری نیت یہ ہوتی ہے کہ مَیں نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اس کی خاطر خرچ کرنا ہے۔

جماعتی طور پر بھی اگر دیکھیں تو بڑی بڑی رقمیں چندوں میں دینے والے تو چند ایک ہی ہوتے ہیں۔ اول تو اگر دنیا کی امارت کا آج کا معیار لیا جائے تو جماعت میں اتنے امیر ہیں ہی نہیں۔ لیکن پھر بھی جو زیادہ بہتر حالت میں ہیں وہ چند ایک ہی ہوتے ہیں۔ اور اکثر جماعت کے افراد کی تعداد درمیانے یا اوسط درجے بلکہ اس سے بھی کم سے تعلق رکھتی ہے۔ تو ایسے لوگوں کی جو معمولی سی قربانی کی کوشش ہوتی ہے وہ جماعتی اموال کو اتنا پانی لگا دیتی ہے کہ اس سے نمی پہنچ جائے جتنا شبنم کے قطرے سے پودے کو پانی ملتا ہے۔ لیکن کیونکہ یہ رقم نیک نیتی سے دی گئی ہوتی ہے اس لئے اس میں اتنی برکت پڑتی ہے جو دنیادار تصور بھی نہیں کرسکتا۔ جماعت کی معمولی سی کوشش وکاوش ایسے حیرت انگیز نتیجے ظاہر کرتی ہے جو ایک بے دین اور دنیادار کی سینکڑوں سے زیادہ کوشش سے بھی ظاہر نہیں ہوتی۔ صرف اس لئے کہ غیر مومنوں کے اعمال کی زمین پتھریلی ہے۔ اور ایک مومن کے دل کی زمین زرخیز اور تقویٰ کے اونچے معیاروں پر قائم ہے۔ اور اس تقویٰ کی قدر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ان قربانی کرنے والوں کو انفرادی طور پر بھی نوازتا ہے اور جماعتی طور پر بھی ان کی جیب سے نکلے ہوئے تھوڑی سی رقم کے چندے میں بھی بے انتہا برکت پڑتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تو تمہارے دل پہ بھی نظر ہے اور تمہاری گنجائش پر بھی نظر ہے۔ وہ جب تمہاری قربانی کے معیار دیکھتا ہے تو اپنے وعدوں کے مطابق اس سے حاصل ہونے والے فوائد اور ان کے پھل کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ اور یہی جماعت کے پیسے میں برکت کا راز ہے جس کی مخالفین کو کبھی سمجھ نہیں آسکتی۔ کیونکہ ان کے دل چٹیل چٹانوں کی طرح ہیں، پتھروں کی طرح ہیں جن میں نہ زیادہ بارش نہ کم بارش برکت ڈالتی ہے۔ برکت ان میں پڑ ہی نہیں سکتی۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والوں کا ہی خاصہ ہے اور آج دنیا میں اس سوچ کے ساتھ قربانی کرنے والی سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں اور یقیناً یہی لوگ قابل رشک ہیں۔ اور اللہ کے رسولؐ نے ایسے ہی لوگوں پر رشک کیا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کردیا، دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم وحکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہ)

تو یہ علم وحکمت بھی ایک نعمت ہے۔ ہمارے مخالفین جو ہر وقت اس بات پر پیچ وتاب کھاتے رہتے ہیں کہ جماعت کے افراد چندہ کیوں دیتے ہیں۔ چندہ ہم اپنی جماعت کو دیتے ہیں، تمہیں اس سے کیا؟ کبھی یہ شور ہوتا ہے کہ فلاں دکانداروں کا بائیکاٹ ہو جاتا ہے کہ ان سے چیز نہیں خریدنی کہ وہ جو منافع ہے اس پہ چندہ دے دیں گے۔ تمہارے پیسے سے چندہ جائے گا!؟ ہمارے شیزان جوس کے خلاف اکثر بڑا محاذ اٹھتا رہتا ہے کہ یہ چندہ دیتے ہیں اور حکومت کو بھی یہ مشورہ ہوتا ہے اور مخالفین کا یہ مطالبہ ہے کہ جماعت کے تمام فنڈ حکومت اپنے قبضے میں لے لے۔ تو یہ بیچارے حسد کی آگ میں جلتے رہتے ہیں کیونکہ ان کی چٹیل زمین میں یہ برکت پڑ ہی نہیں سکتی۔ اور پھر سوائے حسد کے ان کے پاس اور کچھ رہ نہیں جاتا۔

ہم تو اس بات پر خوش ہیں کہ اللہ کے حکموں پر عمل کر رہے ہیں اور اس بات سے اللہ کے رسولؐ نے ہم پر رشک کیا ہے۔ صحابہؓ تو ہر وقت اس فکر میں رہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کوئی تحریک ہو اور ہم عمل کریں۔ امراء تو اپنی کشائش کی وجہ سے خرچ کرتے تھے لیکن غرباء بھی پیچھے نہیں رہتے تھے۔ وہ بھی اپنا حصہ ڈالتے رہتے تھے۔ چاہے وہ شبنم کے قطرے کے برابر ہی ہو۔

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صدقہ کرنے کا ارشاد فرماتے تو ہم میں سے کوئی بازار کو جاتا اور وہاں محنت مزدوری کرتا اور اسے اجرت کے طور پر ایک مُد اناج وغیرہ یا جو بھی چیز ملتی وہ اسے صدقہ کرتا یہ کوشش ہوتی کہ ہم نے اس میں حصہ لینا ہے۔ اور کما کے حصہ لینا ہے۔ اور راوی بیان کرتے ہیں کہ ان میں سے بعضوں کا یہ حال ہے کہ ایک ایک لاکھ درہم ان کے پاس موجود ہیں۔ جو مزدوری کر کے چندے دیا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الاجارہ ۔باب من آجر نفسہ لیحمل علی ظہرہ ثم تصدق بہ......)

تو یہ ہے برکت قربانی کی۔ اس لئے جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ بہت غریب ہیں۔ بعض کہہ دیتے ہیں حالات اجازت نہیں دیتے کہ چندہ دے سکیں اس لئے معذرت۔ ایسے لوگوں کو سوچنا چاہئے کہ چندہ نہ دے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور وعدوں سے محروم ہو رہے ہیں۔ پاکستان میں بھی غربت بہت زیادہ ہے لیکن وہاں اللہ کے فضل سے بڑھ چڑھ کر ہر تحریک میں حصہ لیتے ہیں چندہ دیتے ہیں۔ اور عموماً جو انہوں نے مختلف تحریکات اور چندوں میں پہلی دوسری پوزیشن لینے کا اپنا ایک معیار قائم کیا ہوا ہے اس کو قائم رکھتے ہیں اس کی تفصیل تو آگے آخر میں بتاؤں گا۔ تو مغربی ممالک میں رہنے والے سوائے ان کے جن کو صرف کھانے کے لئے ملتا ہے کئی ایسے ہیں۔ جو اچھی قربانی کر سکتے ہیں۔ صرف دل میں حوصلہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر علم ہو جائے کہ کتنا ثواب ہے، کتنی برکات ہیں، کتنے فضل ہیں تو حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاکت دے اور اس کا مال ومتاع برباد کردے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللہ فاما من اعطی والتقی ......)

پس فرشتوں کی دعائیں لینے کے لئے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بننے کے لئے، ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ کی راہ میں جس قدر بھی خرچ کرسکیں کیا جائے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمشیرہ حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے کنجوسی سے نہ بیٹھ جاؤ ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ فرمایا کہ جتنی طاقت ہے کھول کر خرچ کرو، اللہ پہ توکل کرو، اللہ دیتا چلا جائے گا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ فی ما استطاع)

تو جن احمدیوں کو اس راز کا علم ہے۔ وہ اتنا بڑھ بڑھ کر چندہ دے رہے ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ انہیں روکنا پڑتا ہے۔ لیکن ان کا جواب یہ ہوتا ہے کہ آپ لوگ ہماری تھیلیوں کا منہ بند کرنا چاہتے ہیں؟ ہم نے اپنے خدا سے ایک سودا کیا ہوا ہے آپ اس کے بیچ میں حائل نہ ہوں۔ یہ اظہار دنیا میں ہر جگہ ہر قوم میں نظر آتا ہے۔ اور احمدی معاشرے میں ہر قوم میں نظر آنا چاہئے۔ جن میں کمی ہے ان کو بھی اس کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور اللہ کے فضل سے بڑی تعداد ایسی ہے جو اس رویے کا اظہار کرتی ہے چاہے وہ افریقہ کے غریب ممالک ہوں یا امیر ممالک۔ یہ نہ کوئی سمجھے کہ افریقہ کے غریب لوگ صرف اپنے پر خرچ ہی کرواتے ہیں ان میں بھی بڑے بڑے اعلیٰ قربانی کرنے کے معیار قائم کرنے والے ہیں اور حسب توفیق دوسرا چندہ دینے والے بھی ہیں۔

اب گھانا کی مثال میں دیتا ہوں۔ ہمارے بڑے اعلیٰ قربانی کرنے والے بھی ہیں، ایک ہمارے یوسف آڈوسئی صاحب ہیں وہ لوکل مشنری بھی تھے، بلکہ اب بھی ہیں لیکن آنریری۔ وہ کچھ دوائیاں وغیرہ بھی بنایا کرتے تھے۔ چھوٹا سا شاید کاروبار تھا۔ اور وہ بیمار بھی تھے ان کی ٹانگ میں ایک گہرا زخم تھا جو ہڈی تک چلا گیا تھا۔ بڑی تکلیف میں رہتے تھے۔ تو حضرت خلیفہ رابع کے علاج اور دعا سے اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا، زخم ٹھیک ہوگیا۔ اور اس کے بعد انہوں نے پہلے سے بڑھ کر جماعت کی خدمت کرنا شروع کردی۔ اور کاروبار میں بھی کیونکہ ان کو کچھ جڑی بوٹیاں بنانے کا

شوق تھا تو ایسی دوائیاں بنیں جن سے کاروبار خوب چمکا اور پیسے کی ایسی فراوانی ہوئی کہ جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔لیکن یہ اس پیسے پر بیٹھ نہیں گئے، بلکہ اپنے وعدے کے مطابق جماعت کے لئے بے انتہا خرچ کیا،اور کررہے ہیں ۔مختلف عمارات اور(۔) بنوائیں۔اور بڑی بڑی شاندار (۔) بنوائیں، چھوٹی چھوٹی (۔) نہیں اور اب بھی ہمہ وقت قربانی کے لئے تیار ہیں۔گزشتہ سال جب میں دورے پر گیا تھا تو کسی خرچ کا ذکر ہوا تو انہوں نے کہا یہ مَیں نے کرنا ہے۔کیونکہ آجکل دنیا میں کاروباری حالات کچھ خراب ہیں مجھے اپنے طور پر پتہ لگا تھا کہ ان کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے،کاروبار اب اتنا زیادہ نہیں ہے۔،ان پر بھی حالات کا اثر ہے۔تو مَیں نے ان کو کہا کہ کسی اور کو بھی ثواب لینے کا موقع دیں۔سارے کام خود ہی کرواتے جا رہے ہیں۔لیکن دینی علم تھا۔قرآن حدیث کا علم بھی ہے۔تو پتہ ہے کہ مَیں نے تھیلی کا منہ بند کیا تو کہیں مستقل بند ہی نہ ہو جائے اس لئے فوراً کہا کہ یہ تو مَیں نے کرنا ہے۔اور بہت سے دوسرے اخراجات بھی ہیں کسی کو مَیں نے روکا نہیں ہے۔آگے آئیں اور کریں۔

پھر ایک ابراہیم بونسو صاحب ہیں۔یہ بھی بڑی قربانی کرنے والے ہیں۔اکرا کے قریب انہوں نے ایک بہت مہنگی جگہ پہ جماعت کے لئے قبرستان اور بہشتی مقبرے کے لئے جگہ لے کر دی ہے اور بھی بہت سارے ہیں جو اپنی اپنی طاقت کے مطابق قربانی کرنے والے ہیں۔پھر دوسرے ملکوں میں بھی ہیں۔انڈونیشیا میں بھی ہیں۔یورپ اور امریکہ میں بھی ہیں۔اب زلزلہ زدگان کے لئے جب مَیں نے جماعت کو کہا تھا کہ مدد کریں جو آجکل انڈونیشیا،سری لنکا میں زلزلہ کے اثرات ہیں بڑا جانی نقصان ہوا ہے۔تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے ہر جگہ بڑے پُرزور طریقے سے اس میں حصہ لیا ہے۔لبیک کہا اور آگے آئے۔

امریکہ میں ایک جماعت نے 35-36ہزار ڈالرز اکٹھے کئے تھے تاکہ وہاں بھجوائے جاسکیں۔تو وہیں کے ایک صاحب حیثیت شخص نے کہا کہ اتنی ہی رقم مَیں دیتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے اتنی ہی رقم ڈال کر اس کو دوگنا کر دیا۔ 35-36ہزار ڈالرز فوراً ادا کر دیئے۔تو یہ صرف اس لئے کہ جماعت کو قربانی کی عادت ہے اور پتہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قربانیوں کے پھل دیتا ہے اور اس نے اپنے وعدوں کے مطابق یقیناً پھل دینے ہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار نماز عید پڑھائی آپؐ کھڑے ہوئے نماز سے آغاز کیا اور پھر لوگوں سے خطاب کیا، جب آپؐ فارغ ہو گئے تو آپؐ منبر سے اترے اور عورتوں میں تشریف لے گئے اور انہیں نصیحت فرمائی۔آپ اس وقت حضرت بلالؓ کے ہاتھ کا سہارا لئے ہوئے تھے۔اور حضرت بلالؓ نے کپڑا پھیلایا ہوا تھا جس میں عورتیں صدقات ڈالتی جارہی تھیں۔

(بخاری کتاب العیدین باب معضة الامام النساء یوم العید)

تو (۔) میں مالی قربانی کی مثالیں صرف مردوں تک ہی محدود نہیں ہیں۔ بلکہ اس پیاری تعلیم اور جذبہ ایمان کی وجہ سے عورتیں بھی مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی ہیں اور لیتی ہیں اور اپنا زیور اتار اتار کر پھینکتی رہی ہیں اور آج پہلوں سے ملنی والی جماعت میں یہی نمونے ہمیں نظر آتے ہیں۔اور عورتیں اپنے زیور آ آ کر پیش کرتی ہیں۔عموماً عورت جو شوق سے زیور بنواتی ہے اس کو چھوڑنا مشکل ہوتا ہے لیکن احمدی عورت کا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ یہی ہے کہ اپنی پسندیدہ چیز پیش کی جائے۔

گزشتہ دنوں میں جب انگلستان کی (۔) اور پھر تحریک جدید کے بزرگوں کے پرانے کھاتے کھولنے کی میں نے تحریک کی تھی تو احمدی خواتین نے بھی اپنے زیور پیش کئے۔اور بعض بڑے بڑے قیمتی سیٹ پیش کئے کہ یہ ہمارے زیوروں میں سے بہترین ہیں۔تو یہ ہے احمدی کا اخلاص۔اس حکم پر عمل کررہے ہیں کہ (۔)(آل عمران:93) جو سب سے پسندیدہ چیزیں ہیں وہ ہی پیش کی جارہی ہیں۔تو مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کا بھی یہی ایمان ہے۔ان باتوں کو دیکھ کر کون کہہ سکتا ہے کہ جماعت میں اخلاص کی کمی ہے۔ہاں یاددہانی کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ کرواتے رہنا چاہئے۔اس کا حکم بھی ہے۔

تو وقف جدید کے ضمن میں احمدی ماؤں سے مَیں یہ کہتا ہوں کہ آپ لوگوں میں یہ قربانی کی عادت اس طرح بڑھ بڑھ کر اپنے زیور پیش کرنا آپ کے بڑوں کی نیک تربیت کی وجہ سے ہے۔ اور سوائے استثناء کے اِلاّ ماشاءاللہ،جن گھروں میں مالی قربانی کا ذکر اور عادت ہو ان کے بچے بھی عموماً قربانیوں میں آگے بڑھنے والے ہوتے ہیں۔اس لئے احمدی مائیں اپنے بچوں کو چندے کی عادت ڈالنے کے لئے وقف جدید میں شامل کریں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پاکستان میں بچوں کے ذمہ وقف جدید کیا تھا۔اور اُس وقت سے وہاں بچے خاص شوق کے ساتھ یہ چندہ دیتے ہیں۔ اگر باقی دنیا کے ممالک بھی اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کو خاص طور پر اس طرف متوجہ کریں تو شامل ہونے والوں کی تعداد کے ساتھ ساتھ چندے میں بھی اضافہ ہوگا۔اور سب سے بڑا مقصد جو قربانی کا جذبہ دل میں پیدا کرنا ہے وہ حاصل ہوگا۔انشاءاللہ۔اگر مائیں اور ذیلی تنظیمیں مل کر کوشش کریں اور صحیح طریق پر کوشش ہو تو اس تعداد میں (جو موجودہ تعداد ہے) آسانی سے دنیا میں 6لاکھ کا اضافہ ہوسکتا ہے، بغیر کسی دقت کے۔اور یہ تعداد آسانی سے 10لاکھ تک پہنچائی جاسکتی ہے۔کیونکہ موجودہ تعداد 4لاکھ کے قریب ہے جیسا کہ مَیں آگے بیان کروں گا۔

عورتیں یاد رکھیں کہ جس طرح مرد کی کمائی سے عورت جو صدقہ دیتی ہے اس میں مرد کو بھی ثواب میں حصہ مل جاتا ہے تو آپ کے بچوں کی اس قربانی میں شمولیت کا آپ کو بھی ثواب ہوگا۔اللہ تعالیٰ نیتوں کو جانتا ہے اور ان کا اجر دیتا ہے۔اور جب بچوں کو عادت پڑ جائے گی تو پھر یہ مستقل چندہ دینے والے بچے ہوں گے۔اور زندگی کے بعد بھی یہ چندہ دینے کی عادت قائم رہے گی تو یہ ماں باپ کے لئے ایک صدقہ جاریہ ہوگا۔جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصائح پر عمل کرنے کے نمونے ،قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے نمونے ،ہمیں آخرین کی اس جماعت میں بھی ملتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم کئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے(۔) نے جو قربانیوں کے نمونے قائم کئے ہیں ان کے نظارے بھی عجیب ہیں۔آج بھی ہمیں جو قربانیوں کے نظارے نظر آتے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا کہ بڑوں کی تربیت کا اثر ہوتا ہے، یہ حضرت مسیح موعود کے(۔) کی اپنی اولاد کی تربیت اور ان کے لئے دعاؤں کا نتیجہ ہے اور سب سے بڑھ کر حضرت اقدس مسیح موعود کی اپنی جماعت کے لئے دعاؤں کی وجہ سے ہے۔جس درد سے آپ نے اپنی جماعت کی تربیت کرنے کی کوشش کی ہے جن کا ذکر حضور کی تحریرات میں مختلف جگہ پر ملتا ہے اور جس تڑپ کے ساتھ آپ نے اپنی جماعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے لئے دعائیں کی ہیں ،تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے لئے دعائیں کی ہیں۔ یہ وہی پھل ہیں جو ہم کھا رہے ہیں۔مردہ درخت انہیں دعاؤں کے طفیل ہرے ہو رہے ہیں جن میں بزرگوں کی اولادیں بھی شامل ہیں اور نئے آنے والے بھی شامل ہیں۔

ایک دوردراز علاقے کا آدمی جو عیسائیت سے(۔) قبول کرتا ہے اور پھر قربانیوں میں اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ مَیں ہر وقت قربانی کرتا رہوں اور اگر بس چلے تو کسی کو آگے آنے ہی نہ دوں۔تو یہ سب کچھ حضرت اقدس مسیح موعود کی قوت قدسی اور دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے۔آپ کے زمانے میں یہ قربانیوں کے معیار قائم ہوئے جن کی آگے جاگ لگتی چلی جارہی ہے۔اس لئے اگر یہ معیار قائم کرنے ہیں تو اس زمانے کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والوں، اپنے اندر اس قوت قدسی سے پاک تبدیلی پیدا کرنے والوں کے بھی جو ذکر ہیں ان کا ذکر چلتا رہنا چاہئے تاکہ ان بزرگوں کے لئے بھی دعا کی تحریک ہو اور ہمیں بھی یہ احساس رہے کہ یہ پاک نمونے نہ صرف اپنے اندر قائم رکھنے ہیں، بلکہ اپنی نسلوں کے اندر بھی پیدا کرنے ہیں۔

اب ان پاک نمونوں میں سے چند ایک کا مَیں ذکر کروں گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایسا ہی مباہلہ کے بعد حِبی فی اللہ شیخ رحمت اللہ صاحب نے مالی اعانت سے بہت سا بوجھ ہمارے درویش خانہ کا اٹھایا ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ سیٹھ صاحب (حاجی سیٹھ عبدالرحمٰن، اللہ رکھا صاحب مدراس کے تاجر تھے) موصوف سے بابِ نمبر دوئم پر شیخ صاحب ہیں۔ جو محبت اور اخلاص سے بھرے ہوئے ہیں۔ شیخ صاحب موصوف اس راہ میں دو ہزار سے زیادہ روپیہ دے چکے ہوں گے۔ اور ہر ایک طور سے وہ خدمت میں حاضر ہیں۔ (اس زمانے میں دو ہزار کی بڑی ویلیو (Value) تھی)۔ اور اپنی طاقت اور وسعت سے زیادہ خدمت میں سرگرم ہیں۔ ایسا ہی بعض میرے مخلص دوستوں نے مباہلہ کے بعد اس درویش خانہ کے کثرتِ مصارف کو دیکھ کر اپنی تھوڑی تھوڑی تنخواہوں میں سے اس کے لئے حصہ مقرر کر دیا ہے۔ چنانچہ میرے مخلص دوست منشی رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر گورداسپور تنخواہ میں سے تیسرا حصہ یعنی 20 روپے ماہوار دیتے ہیں۔

(ضمیمہ انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 312-313)

اس زمانے میں وہ بڑی چیز تھی۔ تو دیکھیں اپنے پر تنگی کر کے قربانیاں کرنے کا جو طریق ہے وہ جاری کیا۔..........

پھر ایک اور ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مَیں اپنی جماعت کے محبت اور اخلاص پر تعجب کرتا ہوں کہ ان میں سے نہایت ہی کم معاش والے جیسے میاں جمال دین اور خیر دین اور امام دین کشمیری میرے گاؤں سے قریب رہنے والے ہیں وہ تینوں غریب بھائی بھی جو شاید تین آنہ یا چار آنہ روزانہ مزدوری کرتے ہیں۔ (آج ان کی اولادیں لاکھوں میں کھیل رہی ہیں)۔ سرگرمی سے ماہواری چندہ میں شریک ہیں۔ ان کے دوست میاں عبدالعزیز پٹواری کے اخلاص سے بھی مجھے تعجب کہ باوجود قلتِ معاش کے ایک دن سو روپیہ دے گیا۔ یعنی اتنی طاقت نہیں تھی ایسا کاروبار نہیں تھا اس کے باوجود کہتے ہیں ایک دن مجھے ایک سو روپیہ دے گیا۔ مَیں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ ہو یہ کہنے لگا۔

تو حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں وہ سو روپیہ شاید اس غریب نے کئی برسوں میں جمع کیا ہو گا۔ مگر للّٰہی جوش نے خدا کی رضا کا جوش دلایا۔

(ضمیمہ انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 313-314)

جب منارۃ المسیح کی تعمیر ہونے لگی تھی اس وقت کا ذکر ہے۔ فرمایا: ان دنوں میں میری جماعت میں سے دو ایسے مخلص آدمیوں نے اس کام کے لئے چندہ دیا ہے۔ جو باقی دوستوں کے لئے درحقیقت جائے رشک ہیں۔ ایک ان میں سے منشی عبدالعزیز نام، ضلع گورداسپور میں پٹواری ہیں، جنہوں نے باوجود اپنی کم سرمائیگی کے ایک سو روپیہ اس کام کے لئے چندہ دیا ہے۔ (جن کا پہلے ذکر آیا ہے) اور مَیں خیال کرتا ہوں کہ یہ سو روپیہ کئی سال کا ان کا اندوختہ ہو گا۔ اور فرمایا کہ یہ اس لئے زیادہ قابلِ تعریف ہیں کہ ابھی وہ ایک اور کام میں بھی ایک سو روپیہ چندہ دے چکے ہیں۔ اور اپنے عیال کی بھی چنداں پرواہ نہیں کی (بالکل پرواہ نہیں رکھی) اور یہ چندہ پیش کر دیا۔ فرمایا دوسرے مخلص جنہوں نے اس وقت بڑی مردانگی دکھلائی ہے، میاں شادی خان لکڑی فروش ساکن سیالکوٹ ہیں۔ ابھی وہ ایک کام میں ڈیڑھ سو روپیہ چندہ دے چکے ہیں۔ اور اب اس کام کے لئے دو سو روپیہ بھیج دیا ہے۔ اور یہ وہ متوکل شخص ہے کہ اگر اس کے گھر کا تمام اسباب دیکھا جائے تو شاید اس کی تمام جائیداد 50 روپے سے زیادہ نہ ہو لیکن 2 سو روپے چندہ دے دیا۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ کیونکہ ایام قحط ہیں اور دنیاوی تجارت میں صاف تباہی نظر آتی ہے تو بہتر ہے کہ ہم دینی تجارت کر لیں۔ اس لئے جو کچھ اپنے پاس تھا سب بھیج دیا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 314-315)

پھر فرمایا: حِبی فی اللہ میاں عبدالحق صاحب یہ ایک اول درجے کا مخلص اور سچا ہمدرد اور محض للہ محبت رکھنے والا دوست اور غریب مزاج ہے۔ دین کو ابتداء سے غریبوں سے مناسبت ہے کیونکہ غریب لوگ تکبر نہیں کرتے۔ اور پوری تواضع کے ساتھ حق کو قبول کرتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ دولت مندوں میں ایسے شخص بہت کم ہیں کہ اس سعادت کا عشر بھی حاصل کر سکیں جس کو غریب لوگ کامل طور پر حاصل کر لیتے ہیں۔ دسواں حصہ بھی ان کے پاس نہیں ہوتا۔ **فطوبیٰ للغرباء** میاں عبدالحق باوجود اپنے افلاس اور کمی مقدرت کے ایک عاشقِ صادق کی طرح محض للہ خدمت کرتا رہتا ہے اور اس کی یہ خدمات اس آیت کا مصداق اس کو ٹھہرا رہی ہیں کہ (۔)(الحشر: 10) یعنی باوجود تنگی در پیش ہونے کے بھی اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 537)

تو یہ لوگ حضرت مسیح موعود کے زمانے کے ہیں جن کی ان چھوٹی چھوٹی قربانیوں سے، ان شبنم کے قطروں سے، درخت پھلوں سے لدے رہتے تھے۔ ان کے اعمال کے درخت بھی پھلدار رہتے تھے۔ اور جماعت بھی ان قربانیوں کی وجہ سے پھلوں سے لدی رہتی تھی۔

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری لکھتے ہیں کہ: جن مخلص احباب نے لنگر خانے کے واسطے فوراً امداد بھیجی ان میں ایک شخص چوہدری عبدالعزیز صاحب احمدی پٹواری بھی تھے۔ (ان کا پہلے بھی ذکر آ چکا ہے)۔ جو خود آپ گورداسپور آئے اور آریہ کے مکان میں جبکہ حضرت احمد اوپر سے نیچے اتر رہے تھے (حضرت مسیح موعود کا ذکر ہے) زینے میں نصف راہ میں ملے اور ہاتھ سے اپنی کمر سے ایک سو روپیہ چاندی کے کھول کر پیش کئے۔ (یہ وہی واقعہ ہے، اس کی ذرا تفصیل ہے یا پہلے واقعہ کا جہاں حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے وہ ہو گا۔) کہ حضور کا خط آیا اور خاکسار کے پاس یہی رقم موجود تھی جو بطور امداد لنگر پیش کر رہا ہوں۔

قاضی محمد یوسف صاحب لکھتے ہیں کہ مجھے ایک پٹواری کے جوان دنوں صرف چھ روپے ماہوار تنخواہ لیتا تھا۔ ان کی صرف چھ روپے ماہوار تنخواہ تھی۔ اور سو روپیہ چندہ دے رہے ہیں۔ اس ایثار پر رشک آیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کے اخلاص کے عوض اس پر بڑے فضل کئے۔

(رسالہ ظہور احمد موعود صفحہ 72 مطبوعہ 30/ جنوری 1955)

تو یہ تھے حضرت مسیح موعود کے (۔) کے نمونے جو پہلوں سے ملنے کے لئے اپنے پر تنگی وارد کیا کرتے تھے اور تنگی وارد کر کے قربانیاں دیا کرتے تھے۔

پھر حضرت قاضی یوسف صاحب ایک اور ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرے پہلے قیام گورداسپور میں ایک واقعہ پیش آیا کہ ایک دفعہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے حضرت احمد سے (حضرت مسیح موعود سے) عرض کی کہ حضور لنگری کہتا ہے کہ لنگر کا خرچ ختم ہو گیا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ بعض مخلص احباب کو متوجہ کیا جاوے چند مخلص افراد کو امداد لنگر کے واسطے خطوط لکھے گئے اور کئی مخلصوں کے جواب اور رقوم آئیں۔ کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک واقعہ خاکسار کو یاد ہے کہ وزیر آباد کے شیخ خاندان نے جو مخلص احمدی تھے ان کا ایک پسر نوجوان خط ملتے وقت طاعون سے فوت ہوا تھا۔ اس خاندان کا نوجوان لڑکا اس طاعون سے فوت ہوا تھا اور اس کے کفن دفن کے واسطے مبلغ دو سو روپے بغرض اخراجات اس کے پاس موجود تھے۔ اس نے اسی وقت (اس لڑکے کے باپ نے) ایک خط حضرت مسیح موعود کو لکھا اور یہ خط ایک سبز کاغذ پر تحریر تھا اور اس کے عنوان میں یہ لکھا کہ 'اے خوشا مال کہ قربانِ مسیحا گردد' کہ مبارک ہے وہ مال جو خدا کے مسیح کے لئے قربان کر دیا جائے۔ نیچے خط میں لکھا میرا نوجوان لڑکا طاعون سے فوت ہوا ہے۔ میں نے اس کی تجہیز و تکفین کے واسطے مبلغ دو سو روپے تجویز کئے تھے جو ارسال خدمت کرتا ہوں وہ دو سو روپے تھے جو اس کے لئے رکھے ہوئے تھے اور لڑکے کو اس کے لباس میں دفن کر دیتا ہوں۔ یہ ہے وہ اخلاص جو حضرت مسیح موعود کے مریدوں کے دلوں میں حضرت مسیح موعود کے لئے تھا جماعت کے لئے تھا، اللہ تعالیٰ کی مرضی چاہنے کے لئے تھا۔

قاضی صاحب لکھتے ہیں کہ یہی لوگ تھے جن کو آیت (۔) (**سورۃ الجمعۃ : 4**) کے ماتحت صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا کا مصداق قرار دیا گیا ہے۔ (قاضی محمد یوسف فاروقی احمدی۔ قاضی خیل رسالہ ظہور احمد موعود صفحہ 70-71 مطبوعہ 30/ جنوری 1955)

اتنی زیادہ قربانی کی کہیں اور مثال آپ کو نظر نہیں آئے گی۔ اگر آئے گی تو یہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی نظر آئے گی۔ اسی کا یہ خاصہ ہے۔

حافظ معین الدین صاحب کی قربانی کا ذکر آتا ہے کہ ان کی طبیعت میں اس امر کا بڑا جوش تھا کہ وہ سلسلے کی خدمت کے لئے قربانی کریں۔ خود اپنی حالت ان کی یہ تھی کہ نہایت عسر کے ساتھ گزارا کرتے تھے، نہایت تنگی کے ساتھ گزارا کرتے تھے۔ اور معذور بھی تھے، کام نہیں کر سکتے تھے۔ حضرت اقدس کا ایک خادم قدیم سمجھ کر بعض لوگ محبت اور اخلاص کے ساتھ کچھ سلوک ان سے کرتے تھے ان کو کچھ رقم پیش کر دیا کرتے تھے لیکن حافظ صاحب کا ہمیشہ یہ اصول تھا کہ وہ اس روپے کو جو اس طرح ملتا تھا کبھی اپنی ذاتی ضرورت پر خرچ نہیں کرتے تھے بلکہ اس کو سلسلے کی خدمت کے لئے حضرت مسیح موعود کے حضور پیش کر دیتے۔ اور کبھی کوئی تحریک سلسلے کی ایسی نہ ہوتی جن میں وہ شریک نہ ہوتے، خواہ ایک پیسہ ہی دیں۔ حافظ صاحب کی ذاتی ضروریات کو دیکھتے ہوئے ان کی یہ قربانی معمولی نہ ہوتی تھی۔ (رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 293)

تو یہ ان لوگوں کے چند نمونے ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کو سنا، سمجھا اور عمل کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا مالی قربانی کے سلسلہ میں ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

"میرے پیارے دوستو! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کے لئے بخشا ہے۔ اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کے لئے مجھے عطا کی گئی ہے اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذریت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموال طیبہ سے اپنے دینی مہمات کے لئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومقدرت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے۔ اور اللہ اور رسول سے اپنے اموال کو مقدم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعے سے ان علوم و برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں"۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 516)

پس آپ کا یہ سچا جوش اور سچی تڑپ ہے اور اس کے لئے آپ کی دعائیں ہیں جو آج سو سال گزرنے کے بعد بھی اخلاص و وفا کے نمونے دکھا رہی ہیں۔ کیونکہ اس کے بغیر تزکیہ نفس نہیں ہو سکتا۔ اور دلوں کی پاکیزگی قربانیوں سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ اخراجات کی تو آپ کو فکر نہ تھی۔ آپ فرماتے ہیں کہ آخر خدا تعالیٰ نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے اس نے اس سلسلے کو قائم کیا ہے۔ وہ خود ہی اس کا حامی و ناصر ہے۔ لیکن وہ چاہتا ہے کہ اپنے بندوں کو ثواب کا مستحق بنا دے۔

پس اس ثواب کو حاصل کرنے کے لئے یاد دہانی کروائی جاتی ہے۔ قربانیوں کے یہ معیار قائم کریں۔ مختلف تحریکات ہیں جماعت میں۔ اللہ تعالیٰ سب کو معیار بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب میں وقف جدید کا 47واں سال 31 دسمبر کو جو ختم ہوا ہے اور 48واں سال شروع ہوا ہے۔ کے کچھ کوائف پیش کروں گا۔ اور یہ جیسا کہ میں نے کہا 48واں سال شروع ہوا ہے اس سال کا اعلان کروں گا۔ رپورٹس کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کی کل وصولی 19 لاکھ 76 ہزار پاؤنڈ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگر ملکوں کا حساب کریں تو ان میں زیادہ قربانیاں ہوئی ہیں۔ کیونکہ امریکہ میں بھی اور پاکستان میں بھی اور ملکوں میں بھی پاؤنڈ کے مقابلہ میں شرح میں غیر معمولی کمی ہوئی ہے اور اس کے باوجود خدا کے فضل سے گزشتہ سال سے وصولی ایک لاکھ پاؤنڈ زیادہ رہی ہے۔ اور مخلصین کی تعداد 4 لاکھ 15 ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اس میں اگر کوشش کی جائے تو بچوں کے ذریعے سے ہی میرے خیال میں معمولی کوشش سے پوری دنیا میں 6 لاکھ کی تعداد کا اضافہ کیا جا سکتا ہے تا کہ کم از کم وقف جدید میں 10 لاکھ افراد تو شامل ہوں۔ تحریک جدید کی طرح نئے آنے والوں کو بھی اس میں شامل کریں۔ بچوں کو شامل کریں، خاص طور پر بھارت اور افریقہ کے ممالک میں کافی گنجائش ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ ویسے تو میں سمجھتا ہوں اگر کوشش کی جائے تو ایک کروڑ کی تعداد ہو سکتی ہے۔ لیکن بہر حال پہلے قدم پر آپ اتنی کوشش بھی کر لیں تو بہت ہے۔ کیونکہ 1957ء میں جب حضرت مصلح موعود نے تحریک شروع کی تھی تو جماعت کی اس تعداد کو دیکھتے ہوئے یہ خواہش فرمائی تھی کہ ایک لاکھ چندہ دہندہ ہوں۔ تو اس وقت کوائف تو میرے پاس نہیں ہیں کہ پاکستان میں کتنے شامل ہوئے لیکن یہ صرف تحریک پاکستان کے لئے تھی اور وہاں سے آپ ایک لاکھ مانگ رہے تھے تو اب تو پوری دنیا میں حاوی ہے۔

دنیا بھر میں جو مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلی دس جماعتوں کا بھی ذکر کیا جاتا ہے وہ میں بتا دیتا ہوں پہلے نمبر پہ امریکہ ہے، دوسرے پہ پاکستان، تیسرے پہ برطانیہ، چوتھے پہ جرمنی، پانچویں پہ کینیڈا، (میرا خیال ہے جرمنی نیچے جا رہا ہے) چھٹے نمبر پہ ہندوستان، ساتویں نمبر پہ انڈونیشیا، آٹھویں پہ بیلجیئم، نویں پہ سوئٹزر لینڈ اور دسویں پہ آسٹریلیا۔

اس کے علاوہ فرانس، ناروے، ہالینڈ، سویڈن، جاپان، سعودی عرب اور ابوظہبی وغیرہ کی جماعتیں جو ہیں انہوں نے بھی کافی کوشش کی ہے۔

اور پاکستان کی جماعتوں کا علیحدہ ذکر ہوتا ہے۔ اس میں اول کراچی ہے، دوئم لاہور ہے، سوئم ربوہ ہے۔ کراچی اور لاہور کا تو مقابلہ رہتا ہے۔ کاروباری لوگ بھی ہیں اور ملازم پیشہ بھی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان کے کاروباروں میں فرق پڑا ہو لیکن پھر بھی کافی اضافہ ہے۔ لیکن ربوہ میں اکثریت انتہائی کم آمدنی والوں کی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی پوزیشن جو وہ اول دوئم لیتے ہیں، وہ برقرار رکھی ہوئی ہے۔ پھر پاکستان میں بڑوں اور چھوٹوں کا، بچوں کا علیحدہ حساب رکھا جاتا ہے جیسا کہ میں نے ذکر کیا تھا۔ خلافت ثالثہ میں بچوں کے لئے علیحدہ انتظام شروع کیا گیا تھا۔ تو اس لحاظ سے جو بڑوں کا چندہ وقف جدید ہے، بالغان کا اس میں راولپنڈی کا ضلع اوّل ہے۔ سیالکوٹ ہے، پھر اسلام آباد ہے پھر فیصل آباد ہے، پھر گوجرانوالہ ہے، پھر میرپور خاص ہے، شیخوپورہ ہے، سرگودھا ہے، گجرات ہے، کوئٹہ ہے۔ اور بچوں یعنی دفتر اطفال کا ہے۔ اس میں جو ضلعے ہیں اسلام آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، راولپنڈی، شیخوپورہ، میرپور خاص، گجرات، فیصل آباد، نارووال اور بہاولنگر۔

اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کو جنہوں نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں میں حصہ لیا انہیں اپنی جناب سے بے انتہا اجر عطا فرمائے۔ ان کے اموال ونفوس میں برکت عطا فرمائے ان کے اعمال کے باغ اور ان کے بیوی بچوں کے اعمال کے باغ ہرے بھرے اور پھلوں سے لدے رہیں اور وہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنے رہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ "اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہو گی۔ پس چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لے کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہو گا"۔ یہ آپ نے اپنے وقت کی بات کی ہے۔ فرمایا "خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 497)

تو بڑی قربانیاں کرنے والے جو ہیں ان کو بھی یہی سمجھنا چاہئے کہ یہ ایک فضل الٰہی ہے جو

اُن پر رہوا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں جو (۔) کی بظاہر معمولی قربانیاں تھیں وہ جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں وہ معمولی قربانیاں بھی بہت بڑا درجہ رکھتی ہیں۔ لیکن اس زمانے میں بھی اپنی قربانیاں کرنے کے بعد جیسا کہ ہم اب بھی نمونے دیکھتے ہیں اگر عاجزی سے قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں گے تو ان دعاؤں کے حصہ دار بنیں گے جو حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی جماعت کے لئے کی ہیں۔

آخر پر میں آپ لوگوں سے جو یہاں پر جلسہ سننے کے لئے آئے ہیں، آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس جلسے میں شمولیت آپ لوگوں کے لئے پاک تبدیلی کا باعث ہونی چاہئے۔ ایک دوسرے کو سلام کرنے کا رواج دیں، اس ماحول میں پیار اور محبت سے ملیں۔ یہاں جماعت اتنی چھوٹی ہے کہ ذرا سی بھی کمزوری یا اچھائی فوراً پورے ماحول میں پھیل جاتی ہے۔ اس لئے کوشش کریں کہ اگر کسی چیز کو پھیلانا ہے تو وہ نیکیوں کی، خیر کی، اچھی بات کی، پیار کی، محبت کی خوشبو پھیلانی ہے۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنا ہے، دعاؤں پر زور دینا ہے۔ یہ دو دن آپ کا جلسہ ہے اس میں دنیاداری کی بجائے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اپنے ماحول کو معطر رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آج جنوری کی 7 تاریخ ہے۔ سال نو کے حوالے سے بے انتہا خطوط اور فیکسز مبارکباد کی مجھے مل رہی ہیں۔ گزشتہ جمعہ 31 دسمبر کا ہی تھا اس میں بھی مبارکباد کہی جاسکتی تھی لیکن مجھے یاد نہیں رہی۔ اللہ تعالیٰ تمام جماعت کو یہ سال ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اس ملک کے لئے بھی اور دنیا کے ہر ملک کے لئے یہ سال ہر لحاظ سے مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام دنیا کے ممالک اور لوگوں کو پیار اور محبت سے رہنا سکھائے۔ دل کی نفرتیں اور کدورتیں دور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ملکوں کے خلاف جنگوں اور ظلموں کو روکنے کے سامان پیدا فرمائے۔ لوگوں کو لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہر آفت سے تمام انسانیت کو بچائے۔ کیونکہ جس طرح آجکل کے حالات ہیں بڑی تیزی سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کو آواز دے رہے ہیں۔ اللہ رحم کرے اور سال برکتوں کا سال ہو نہ کہ عذاب کا سال۔ ہر احمدی کو پہلے سے بڑھ کر اخلاص اور وفا اور قربانی کے نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ خاص طور پر جب آپ اس ملک میں رہ رہے ہیں سپین میں اپنی تعداد بڑھانے کی خاص کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **44729** میں ملک رضوان احمد ولد ملک منور احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر **44730** میں ذکیہ سجاد زوجہ پروفیسر محمد اسلم سجاد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ سجاد گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد اسلم سجاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر **44731** میں سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/0 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید فرخ احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **44732** میں کاشف احمد ولد محمد صادق قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 علی رضا ولد چوہدری عبدالقدوس ثانی کراچی گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 27682

مسل نمبر **44733** میں زوبیہ بشارت بنت بشارت احمد دہڑوی قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی بالیاں اندازاً 4 گرام مالیتی اندازاً -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیہ بشارت گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728 گواہ شد نمبر 2 عاطف شزاد وصیت نمبر 33263

مسل نمبر **44734** میں ریحانہ مختار زوجہ مختار احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/206000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ مختار گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ ولد مختار احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد باجوہ ولد عتیق احمد باجوہ کراچی

مسل نمبر **44735** میں عاطف مقبول کاہلوں ولد مقبول احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم جمع بینک -/232000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بردار زمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف مقبول کاہلوں گواہ شد نمبر 1 سید مشہود احمد وصیت نمبر 34737 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 15515

مسل نمبر **44736** میں سمیرا مشہود زوجہ سید مشہود احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 120 گرام اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا مشہود گواہ شد نمبر 1 سید مشہود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 34737 گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر **44737** میں اعجاز احمد قریشی ولد اقبال احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 13161 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 25046

مسل نمبر **44738** میں محمد صفدر گھمن ولد خان بہادر گھمن قوم

گھمن جاٹ پیشہ کاشتکاری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 132 کنال واقع چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/4500000 روپے۔ 2۔ سکنہ احاطہ 2 کنال واقع چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین ترکہ والد 2 ایکڑ واقع سمبڑیال مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صفدر گھمن گواہ شد نمبر 1 محمد حیدر ولد چوہدری محمد صفدر گھمن گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188

مسل نمبر **44739** میں فوزیہ منیرہ زوجہ چوہدری خلیل احمد بھٹی قوم پڈیار پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/104000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ منیرہ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اسلم ولد محمد بخش چک 98 شمالی

مسل نمبر **44740** میں طاہر عزیز چیمہ ولد ڈاکٹر محمد شریف چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 ایکڑ واقع چک 98 شمالی مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی بوزن 1/2 تولہ مالیتی تقریباً -/4500 روپے۔ 3۔ گائے ایک عدد مالیتی -/35000 روپے۔ 4۔ حصہ مکان چک نمبر 98 شمالی قیمت تقریباً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر عزیز چیمہ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید ولد غلام احمد مرحوم 98 شمالی

مسل نمبر **44741** میں مسرت شاہین بنت محمد شریف قوم سہوترا پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کانٹے بوزن 5 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت شاہین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید چک نمبر 98 شمالی

مسل نمبر **44742** میں راحت پروین بنت محمد شریف قوم سہوترا پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کانٹے بوزن 5 ماشہ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت پروین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید چک نمبر 98 شمالی

مسل نمبر **44743** میں سعدیہ شریف بنت محمد شریف قوم سہوترا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ شریف گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید چک نمر 98 شمالی

مسل نمبر **44744** میں شفقت پروین بنت منیر احمد قوم سہوترا پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کانٹے بوزن 4 ماشہ مالیتی -/2200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفقت پروین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید چک نمبر 98 شمالی

مسل نمبر **44745** میں رفعت طاہرہ بنت منیر احمد قوم سہوترہ پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کانٹے بوزن 4 ماشہ مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی وصیت نمبر 29106 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید چک نمبر 98 شمالی

مسل نمبر **44746** میں نادرہ نثار زوجہ نثار احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گورنانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادرہ نثار گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد گواہ شد نمبر 2 ریحانہ صدیقہ بھٹی بنت عبدالحمید بھٹی فاروق آباد گواہ شد نمبر 3 امینہ مبارکہ بنت محمد یعقوب فاروق آباد

مسل نمبر **44747** میں ناصر محمود ولد محمد رشید شاد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شریف پورہ فاروق آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن فاروق آباد گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید بھٹی فاروق آباد

مسل نمبر **44748** میں محمد صدیق منہاس ولد محمد صادق منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق منہاس گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس مرحوم کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد صوفی عبدالغفور مرحوم کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44749** میں عمر بلال منہاس ولد محمد صدیق منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر بلال منہاس گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44750** میں طاہرہ یاسمین بنت چوہدری عبدالغنی مرحوم قوم لاڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از ترکہ والد مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ حصہ از ترکہ والد مکان برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ ترکہ مندرجہ بالا کا شرعی حصہ جو ملے گا ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد چوہدری عبدالغنی مرحوم کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44751** میں سونیا شاہین بنت چوہدری عبدالغنی مرحوم قوم لاڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از ترکہ والد مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ حصہ از ترکہ والد مکان برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ ترکہ مندرجہ بالا کا شرعی حصہ جو ملے گا ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سونیا شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 امجد علی کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44752** میں عقیل احمد ولد مقصود احمد ندیم قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق منہاس کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44753** میں سہیل احمد ولد مقصود احمد ندیم قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق منہاس کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44754** میں رضیہ بی بی زوجہ احمد علی قوم بھٹے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 احمد علی خاوند موصیہ

مسل نمبر **44755** میں عالیہ محمود زوجہ طارق محمود قوم صدیقی پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ کار ٹیوٹا کرولا مالیتی -/950000 روپے 3۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ 4۔ سونا مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ محمود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رحمت اللہ کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44756** میں مبشر احمد ولد نذر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بائیسکل مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **44757** میں ماریہ صدف بنت محمد اصغر قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ صدف گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 سید حماد رضا ولد پیرزادہ سید خلیل احمد گولیکی

مسل نمبر **44758** میں عالیہ صدف بنت محمد اصغر قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ صدف گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896 گواہ شد نمبر 2 سید حماد رضا گولیکی

مسل نمبر **44759** میں مسعود احمد لون ولد عبدالسبحان لون قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع چونڈہ بمعہ دو عدد دوکانیں ملحقہ بالمکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد لون گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد شفقت رسول چونڈہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد چونڈہ

مسل نمبر **44760** میں رانا قیصر محمود ولد رانا محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فیروز پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ چونڈہ گواہ شد نمبر 2 رانا طارق محمود ولد رانا محمد یعقوب چونڈہ

مسل نمبر **44761** میں رانا طارق محمود ولد رانا محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فیروز پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا طارق محمود گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ چونڈی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد لون چونڈہ

مسل نمبر **44762** میں مبارکہ نعیم زوجہ رانا نعیم اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فیروز پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ نعیم گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ چونڈہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد لون چونڈہ

مسل نمبر **44763** میں مبشر احمد ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ ججہ پیشہ زمیندارہ / پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ دس مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 45 کنال 16 مرلے مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/54000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد گھنو کے ججہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر **44764** میں فرخندہ نعیم زوجہ نعیم احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/40000 روپے جس میں سے بصورت زیور -/23000 روپے وصول پا لئے ہیں۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد عظیم جہلم

مسل نمبر **44765** میں محمد کلیم احمد ولد نسیم احمد سیفی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/67000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے تقریباً ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر مرحوم جہلم گواہ شد نمبر 2 سلیم اکبر لنگاہ ولد چوہدری محمد علی لنگاہ جہلم

مسل نمبر **44766** میں سید منور احمد ولد سید محمد حسین شاہ زیدی قوم سید پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منور احمد گواہ شد نمبر 1 سید آفتاب حسین ولد سید مبارک احمد شاہ پشاور گواہ شد نمبر 2 میجر مشتاق احمد صاحبزادہ ولد صاحبزادہ عبدالحمید خان پشاور

مسل نمبر **44767** میں نور جہاں صاحبزادہ زوجہ صاحبزادہ میجر مشتاق احمد قوم افغان پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 73 تولہ مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر بصورت 10 مرلہ پلاٹ واقع ٹاؤن شپ وصول شدہ مالیتی موجودہ قیمت -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نور جہاں صاحبزادہ گواہ شد نمبر 1 شمس الدین اسلم ولد ملک عبدالقادر خان مرحوم پشاور گواہ شد نمبر 2 میجر مشتاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **44768** میں نذیر احمد ملہی ولد فضل دین مرحوم قوم جٹ ملہی پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ جنگ پتی دھرگا دھوماں ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نصیر احمد مرحوم راجہ جنگ گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد ولد محمد عبداللہ قصور شہر

مسل نمبر **44769** میں محمد تیمور یوسف ولد محمد یوسف بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری ائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد تیمور یوسف گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 محمد عمران خان وصیت نمبر 32084

مسل نمبر **44770** میں قمر النساء بنت عبدالشکور قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1/2 1 تولہ مالیتی -/4850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر النساء گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منیر احمد وصیت نمبر 35562 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596

مسل نمبر **44771** میں طاہر احمد ولد حکیم عبدالمنان قوم درانی پیشہ ڈاکٹری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ سبزہ زار لاہور مالیتی تقریباً -/900000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع آنبہ مالیتی -/100000 روپے کا 1/4 حصہ۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی تقریباً -/25000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ 5۔ دوکان مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکان حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالمنان والد موصی وصیت نمبر 20260

مسل نمبر **44772** میں عزیز احمد ولد رشید الدین قوم ورک پیشہ زمیندارہ ہمراہ والد صاحب عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالمنان وصیت نمبر 20260

مسل نمبر **44773** میں سعیدہ نسیم اختر زوجہ محمد یوسف قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 7 کنال از ترکہ خاوند واقع آنبہ ضلع شیخوپورہ۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالمنان وصیت نمبر 20260

مسل نمبر **44774** میں طیبہ وسیم بنت وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھی رتن باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عزیز انجم ولد وسیم احمد لاہور

مسل نمبر **44775** میں محمد محمود خان ولد محمد یحییٰ خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محمود خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ لاہور

مسل نمبر **44776** میں ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد حیات باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر **44777** میں ڈاکٹر عدیل اختر ولد ظفر اقبال بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی بلاک اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عدیل اختر گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال شیخ لاہور

مسل نمبر **44778** میں عزیزہ صادقہ زوجہ ڈاکٹر عدیل اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/64080 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ صادقہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عدیل اختر خاوند موصیہ

مسل نمبر **44779** میں سویرا خان بنت وجیہہ احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سویرا خان گواہ شد نمبر 1 خانزادہ وجیہہ احمد خان والد موصیہ لاہور گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473

مسل نمبر **44780** میں رانا عبدالستار ولد چوہدری بوٹے خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 10 کنال واقع 285/EB ضلع وہاڑی اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع لاہور -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1128 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی

آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالستار گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 ارشد شفیع وصیت نمبر 32035

مسل نمبر **44781** میں سیدہ شاہدہ مرتضٰی بنت ڈاکٹر مرتضٰی احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ شاہدہ مرتضٰی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضٰی احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **44782** میں سید طاہر مرتضٰی ولد ڈاکٹر مرتضٰی احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید طاہر مرتضٰی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مرتضٰی احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **44783** میں کشور بشارت زوجہ بشارت احمد بٹ قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/108000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ خاوند موصیہ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مرتضٰی احمد ملک وصیت نمبر 30702

مسل نمبر **44784** میں وسیم اختر ہاشم باجوہ بنت محمد ہاشم باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وسیم اختر ہاشم باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **44785** میں نسیم ہاشم باجوہ بنت محمد ہاشم باجوہ قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم ہاشم باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **44785** میں حمیرا اظفر زوجہ ظفر اقبال کمبوہ قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا اظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال کمبوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **44787** میں ریاض احمد ولد اختر علی مرحوم قوم گجر پیشہ کاشتکاری ریٹائرڈ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 ایکڑ واقع گنجہ سندھواں مالیتی -/6000000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین ایک ایکڑ واقع ہانڈو گوجر مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد چوہدری اختر علی مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 معین احمد ولد محمد یٰسین لاہور

مسل نمبر **44788** میں رضیہ سلطانہ زوجہ عبدالشکور قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ T.E.Coop.H سوسائٹی مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم ملک ولد ملک محمد مستقیم لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم فاروقی ولد عبدالحمید فاروقی لاہور

مسل نمبر **44789** میں راجن بی بی بیوہ چوہدری اختر علی مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنجہ سندھواں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 14 کنال واقع ہانڈو گجر مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راجن بی بی گواہ شد نمبر 1 معین احمد ولد محمد یٰسین اڈہ چھبیل لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد عنایت اللہ اڈہ چھبیل لاہور

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

SONEX
سونیکس سٹین لیس سٹیل ڈبل پلیٹ
پریشر ککر
دیگچی سیٹ
کڑاہی سیٹ

ربوہ میں مقرر کردہ ڈیلر
پاک کراکری اسٹور
گولبازار ربوہ فون: 0476-211007

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
212399:
نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور رکلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

درخواست دعا

مکرم محمد اجمل صاحب اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم محمد منور جمیل صاحب سپین کے چھوٹے بیٹے فطین منور (بعمر ساڑھے تین سال) کی ٹانگ میں موٹر سائیکل کی ٹکر سے فریکچر ہو گیا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عطاء الرحمٰن صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ سانس کی تکلیف اور بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

یتامیٰ کی خبرگیری

جماعت میں یتامیٰ کی خبرگیری کا بڑا اچھا انتظام جاری ہے۔ اس کا نام یکصد یتامیٰ کی سکیم ہے۔ لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور جا رہے ہیں۔ (خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 26 اپریل 2005ء

طلوع فجر	3:58
طلوع آفتاب	5:26
زوال آفتاب	12:06
وقت عصر	4:47
غروب آفتاب	6:47
وقت عشاء	8:16

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
ہم آپ کے منتظر ہونگے
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
فون: 7223347-7239347-7354873

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
اللہ کے فضل اور رحم کے ساتھ
احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
ڈیلر Samsung, Sony. LG. PEL Dawlance, Mitsubishi, Orient, Waves, Super National SuperAsia` Success, kentex
پاکستان الیکٹرونکس
سپلٹ ایئر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2 پاکستان چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر Pel)
فون 5124127-5118557-0300-4256291

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ماشاء اللہ روم کولر اینڈ گیزر
فین اور بلور + ڈکٹ والے کولر سپیڈ موٹر سیل کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
Mob- 0300-9477683-042-5153706

جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
مین بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آر ٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا قدیر احمد حفیظ احمد

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher Education in foreign Universities? If yes then Join Classes for IELTS/TOEFL/German. SAT.I-II, O/A Level Math, Additional Math.
Special Classes for those who are going for HSMP (U.K). Canadian & Australian Immigration Programs.
Hostel Facility for the student of other Cities especially for Rabwah.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman, Mr. Muhammad Nasr Ullah Dogar.
829-C Faisal Town, Lahore Pakistan. Office 042-5177124,Cell0303-6476707
0333-4275543,0300-4721863-0333-4696098
Email Edu_Concern@cyber.net.pk URL www.educoncern.tk

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
7353105
Email:uepak@hotmail.com

AL-FAZAL ESTATE
Deals in All Kinds of Lands Sales Purchase.
آپ کی آج کی سرمایہ کاری۔ کل کا منافع بخش نعم البدل لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
گوادر میں۔ 1۔ ایکڑ 2۔ ایکڑ 5۔ ایکڑ فارم ہاؤسز کے پلاٹس علاوہ کمرشل۔ رہائشی۔ انڈسٹریل ایکڑز۔ انتہائی منافع بخش
برائے رابطہ: ناصر احمد موبائل: 0300-4597308
برانچ آفس ایئر پورٹ روڈ گوادر نزد سیرت النبی چوک گوادر
موبائل: 0303-6407640
ہیڈ آفس: 265-16-B-1 کالج روڈ اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5156244-5124803

ZAHID ESTATES
Builders & Developers(Regd)
Chief Executive: Dr. Ch. Zahid Farooq 0300-8458676
Deals in all sort of lands, Banglows & Plots Specially GAWADAR
Head Office: 10-Hunza Block, Main Boulevard Allama Iqbal Town, Lahore 042-7441210 0333-4672162
Branch Office 41-Gole plaza, Ground Floor Y-Block, DHA.Lhr. 042-5740192Fax:042-5744284 Mob:0300-8423089
Gawadar Office: Office#8, Rauf Complex, Sirt-u-Nabi Chowck, Near PIA Office, Airport Road, Gawadar 0300-8458676
www.zahidestates.com.pk * Email:zanfa119@hotmail.com

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد میاں تنویر اسلم

C.P.L 29